السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید میں بنی اسرائیل کا ذکر کثرت سے کیوں کیا گیا ہے اور اکثر سورتوں میں موسی علیہ السلام کے قصے سے کیوں استشہاد کیا گیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موسیٰ علیہ السلام الوالعزم پیغمبر ہیں اللہ تعالیٰ نے انہین ہم کلامی کے شرف سے نواز بہت سے معجزات سے سرفراز کیا فرعون کی طرف انہیں مبعوث فرمایا اور انبیاء تکذیب کرنے والے ان کے اس دشمن کو ہلاک کردیا۔ پھر بنی اسرائیل پر یہ انعام فرمایا کہ انہیں ان کے دشمن سے نجات دی بنی اسرائیل کو بھی اللہ تعالیٰ نے اپنا کلام سنایا انہیں معجزات دکھائے انہیں اپنے ہم عصر لوگوں پر فضیلت دی لیکن اس سب کے باوجود انہوں نے حضرت محمد ﷺ کی تکذیب کی حالانکہ وہ آپ کو اسی کرخ پہچانتے تھے 'جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے تھے' لہذا قرآن مجید انہین زجر و توبیخ کرتا ہے کہ انہوں نے علم کے باوجود عمل کیوں نہیں کیا اور حق کو پہچاننے کے باوجود اسے قبول کیوں نہ کیا۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید نے ان کا تذکرہ کثرت سے کیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص39

محدث فتویٰ